# بُچی کے بال مونڈنا کیسا اور جو امام منڈواتا ہو، اس کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا؟



ریفرنس نمبر Sar 7045

تاریخ: 26-08-2020

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ہونٹ کے نیچے بُچی کے جو بال ہوتے ہیں، انہیں مونڈ سکتے ہیں یا نہیں؟ اگر نہیں مونڈ سکتے، تو جو امام ان بالوں کو بالکل منڈواتا ہو، تو کیا اس کے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

ہونٹوں کے نیچے بُچی کے بال مونڈنا یا منڈوانا بدعت، ناجائز و گناہ ہے، کیونکہ یہ بال داڑھی میں شامل ہیں اور داڑھی مونڈنا یا منڈوانا، ناجائز و گناہ ہے، لہذا بُچی کے بال مونڈنا یا منڈوانا بھی ناجائز و گناہ ہے، البتہ اگر یہ بال اتنے بڑھ جائیں کہ کھانے، پینے اور کلی وغیرہ کرنے میں رکاوٹ بنے، تو انہیں بقدرِ ضرورت کتروا دینے میں کوئی حرج نہیں۔

اور بُچی کے بال مونڈنے والا شخص فاسق معلن ہے اور فاسق معلن کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی و گناہ ہے اور اگر پڑھ لی، تو اعادہ واجب ہے، لہذا بُچی مونڈنے والے امام کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی و واجب الاعادہ ہے۔

چنانچہ بُچی کے بال منڈوانا بدعت ہے، اِس بارے میں ردالمحتار اور فتاوی عالمگیری میں ہے: ”نتف الفنبكين بدعة وهما جانبا العنفقة و هي شعر الشفة السفلى“ یعنی: ہونٹوں سے نیچے والے بالوں کو اکھیڑنا بدعت ہے اور وہ داڑھی کی بُچی کی طرفین اور نیچے کے ہونٹ کے بال ہیں۔

(ردالمحتار مع الدرالمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج09، ص671، مطبوعہ کوئٹہ) (فتاوی عالمگیری، ج05، ص358، مطبوعہ کوئٹہ)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن لکھتے ہیں: "یہ بال بداہۃ سلسلہ ریش میں واقع ہیں کہ اس سے کسی طرح امتیاز نہیں رکھتے، تو انہیں داڑھی سے جدا ٹھہرانے کی کوئی وجہ وجیہ نہیں، وسط میں جو بال ذرا سے چھوڑے جاتے ہیں، جنہیں عربی میں عنفقہ اور ہندی میں بُچی کہتے ہیں، داخلِ ریش ہیں۔۔۔تو بیچ میں دونوں طرف کے بال جنہیں عربی میں فنیکین، ہندی میں کوٹھے کہتے ہیں، کیونکر داڑھی سے خارج ہو سکتے ہیں، داڑھی کے باب میں حکمِ احکم حضور پر نور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم" اعفوا اللحی و اوفروا اللحی "(داڑھیاں بڑھاؤ اور زیادہ کرو۔ت) ہے، تو اس کے کسی جزء کا مونڈنا، جائز نہیں، لاجرم علماء نے تصریح فرمائی کہ کوٹھوں کا نتف یعنی اکھیڑنا بدعت ہے، امیر المؤمنین عمر ابن عبد العزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایسے شخص کی گواہی رد فرمائی.....ان العنفقة وطرفيها جميعامن اجزاء اللحية وهي واجبة الاعفاء فلاينبغي الاقدام على ذلک مالم يثبت من حديث صحيح اونص من امام المذهب صريح "ترجمہ: بیشک عنفقہ اور اس کی دونوں طرف کے بال داڑھی میں شامل ہیں اور ان کا چھوڑنا واجب ہے، لہذا اس پر جرأتِ اقدام کسی طرح جائز نہیں، جب تک کسی حدیث صحیح سے یا امام مذہب کی طرف سے کسی صریح نص کے ساتھ ثابت نہ ہو، پس اس میں گہری سوچ سے کام لینے کی ضرورت ہے۔"

(فتاوی رضویہ، ج22، ص597-598، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

فتاوی یورپ میں ہے: "داڑھی بچہ جس کو عربی میں عنفقہ کہا جاتا ہے، وہ داڑھی ہی کا ایک اہم حصہ ہے، اس کا حلق و قصر ویسا ہی حرام ہے جیسا داڑھی کا اور اس کے ارد گرد لبِ زیریں کے کھردرے بالوں کو اکھیڑنا یا مونڈنا بھی بدعتِ مکروہہ (حرام) ہے۔"

(فتاوی یورپ، کتاب الحظر والاباحۃ، صفحہ 535، مطبوعہ شبیر برادرز، لاھور)

جو نماز کراہت کے ساتھ ادا کی جائے، اس کے اعادہ کے واجب ہونے کے بارے میں در مختار میں ہے: "کل صلاۃ ادیت مع کراھۃ التحریم تجب اعادتھا" ترجمہ: ہر وہ نماز جو کراہت تحریمی کے ساتھ ادا کی گئی، اس کو لوٹانا واجب ہے۔ (درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، ج02، ص182، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

بُچی کے بال حد سے زیادہ بڑھ جانے پر کتروانے کے بارے میں اعلیٰ حضرت امام اہل سنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن لکھتے ہیں: "ہاں اگر یہاں بال اس قدر طویل وانبوہ ہوں کہ کھانا کھانے، پانی پینے، کلی کرنے میں مزاحمت کریں، توان کا قینچی سے بقدرِ حاجت کم کر دینا روا ہے۔ خزانۃ الروایات میں تتارخانیہ سے ہے: "یجوز قص الاشعار التی کانت من الفنیکین اذا زحمت فی المضمضۃ او الاکل او الشرب" (ترجمہ: زیریں لب کے دونوں کناروں کے بال کترنے جائز ہیں، جبکہ کلی کرنے اور کھانے پینے میں رکاوٹ ہوں۔) یہ روایت بھی دلیل واضح ہے کہ بغیر اس مزاحمت کے ان بالوں کا کترنا بھی ممنوع ہے، نہ کہ مونڈنا۔"

(فتاوی رضویہ، ج22، ص599، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاهور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

الجواب صحیح
مفتی محمد قاسم عطاری

کتبـــــــــــــــــــــــہ
المتخصص فی الفقہ الاسلامی
عبدالرب شاکر عطاری مدنی
06محرم الحرام1442ھ26اگست2020ء



نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے
آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے